خلیفہ خدا بناتا ہے
(The Divinely Appointed Khalifa)

اللہ تعالیٰ قرآن مجید کی سورۃ نور آیت ۵۶ میں فرماتا ہے:

وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْاَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِيْنَ مِنْ
قَبْلِهِمْ ۪ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِيْنَهُمُ الَّذِي ارْتَضٰى لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ خَوْفِهِمْ اَمْنًا ؕ يَعْبُدُوْنَنِيْ لَا
يُشْرِكُوْنَ بِيْ شَيْـًٔا ؕ وَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ (النور:56)

ترجمہ : تم میں سے جولوگ ایمان لائےاورنیک اعمال بجالائےاُن سے اللہ نے پختہ وعدہ کیا ہے کہ انہیں ضرور زمین میں خلیفہ بنائے گا جیسا کہ اُس نےاُن سے پہلے لوگوں کو خلیفہ بنایااوراُن کے لئےاُن کے دین کو،جواُس نےاُن کے لئے پسند کیا،ضرور تمکنت عطاکرے گااوراُن کی خوف کی حالت کے بعدضرور اُنہیں امن کی حالت میں بدل دے گا۔وہ میری عبادت کریں گے۔میرے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہرائیں گے۔اورجواُس کے بعد بھی ناشکری کرے تویہی وہ لوگ ہیں جونافرمان ہیں۔

Allah says in the Holy Qur'an:

Allah has promised to those among you who believe and do good works that He will surely make them Successors in the earth, as He made Successors *from among* those who were before them; and that He will surely establish for them their religion which He has chosen for them; and that He will surely give them in exchange security *and peace* after their fear: They will worship Me, *and* they will not associate anything with Me. Then whoso is ungrateful after that, they will be the rebellious. **(An-Nur:56)**

خلیفہ خدا تعالیٰ خود مقرر فرماتا ہے

- اللہ تعالیٰ نے انسان کو اشرف المخلوقات بنایا اور انسان کی زندگی کا مقصد اپنے خالق کو پہچاننا اور اس کی عبادت کو قرار دیا۔
- پھر جب جب انسان اپنی زندگی کے اس اعلیٰ وارفع مقصد کو بھولتا ہے اور دنیا میں ظلمت وتاریکی کا دور دورہ ہوتا ہے تو اس ارحم الراحمین خدا کی رحمت جوش میں آتی ہے وہ اپنے برگزیدہ بندوں کو نبوت اور رسالت کا تاج پہنا کر قندیل ہدایت کے طور پر مبعوث فرماتا ہے۔
- جب انبیاء کے رخصت ہونے کا وقت آتا ہے تو خدا تعالیٰ ان کے کام کی تکمیل کے لیے خلافت کا سلسلہ قائم فرماتا ہے۔
- آیت استخلاف کا ''وَعَدَ اللّٰہُ الَّذِیۡنَ'' سے شروع ہونا اس بات پر قطعی دلالت کرتا ہے کہ خلیفہ خدا تعالیٰ خود مقرر فرماتا ہے اور کسی انسانی ہاتھ کا اس میں کوئی دخل نہیں ہوتا۔

- The true purpose of a man's life is the worship of God and the attainment of His understanding.
- When evil and wickedness spread in the earth, Allah appoints a Prophet out of His Grace to guide the mankind in the right path.
- After the Prophet has completed his task and leaves this world, Allah appoints the Khalifa to continue the prophet's mission.
- In this Qur'anic verse, وَعَدَ اللّٰہُ الَّذِیۡنَ... signifies the solid proof that Allah Tala alone appoints a Khalifa and there is no human hand working behind this.

خلیفہ ظلّی طور پر رسول کے کمالات اپنے اندر رکھتا ہے

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:

”خلیفہ جانشین کو کہتے ہیں اور رسول کا جانشین حقیقی معنوں کے لحاظ سے وہی ہو سکتا ہے جو ظلی طور پر رسول کے کمالات اپنے اندر رکھتا ہو۔۔۔ خلیفہ در حقیقت رسول کا ظل ہوتا ہے اور چونکہ کسی انسان کے لئے دائمی طور پر بقا نہیں لہٰذا خدا تعالیٰ نے ارادہ کیا کہ رسولوں کے وجود کو جو تمام دنیا کے وجودوں سے اشرف و اولیٰ ہیں ظلی طور پر ہمیشہ کے لیے تا قیامت قائم رکھے۔ سو اسی غرض سے خدا تعالیٰ نے خلافت کو تجویز کیا تا دنیا کبھی اور کسی زمانہ میں برکات رسالت سے محروم نہ رہے۔“

(شہادۃ القرآن صفحہ 57 روحانی خزائن جلد 6 صفحہ 353)

Khalifa possesses the Excellences of a Messenger by way of zill (reflection)

“Khalifah means ‘a successor’; and the successor to a Messenger in its true sense can only be the one who possesses the excellences of a Messenger by way of zill [reflection]...the Khalifah is in reality a zill of the Messenger. And since no human being is immortal, God Almighty so willed that Messengers, who are the best and most honoured of all men, should live by way of zill until the Day of Judgement. That is indeed why God Almighty initiated Khilafat, so that the world may never be deprived of the blessings of Messengership in any age”.

- Hadrat Mirza Ghulam Ahmad, *Testimony of the Holy Qur’an*, p.91.

نبوت اور خلافت دونوں کا قیام خدا تعالیٰ خود کرتا ہے

نبوت اس وقت آتی ہے جب دنیا میں خرابی وفساد اور شرک وظلمت کا دور دورہ ہوتا ہے۔اور اس دور میں مومنین کی جماعت کا وجود ہی نہیں ہوتا ہے چنانچہ نبی کا انتخاب اللہ تعالیٰ براہ راست خود فرماتا ہے۔

پھر جب نبی کی وفات ہوتی ہے اور جب مومنین کے دل خوف سے لرز رہے ہوتے ہیں تو اللہ تعالیٰ احسان فرماتے ہوئے یہ کام مومنین کے ذریعہ کرواتا ہے اور اس پاک جماعت کے دلوں میں القا کرتا ہے۔۔ چنانچہ مومنین کے پاک دل خدا تعالیٰ کی قدرت اور تصرف کے تابع اسی وجود کو منتخب کرتے ہیں جو در اصل خدا کا انتخاب ہوتا ہے۔

حضرت عائشہؓ روایت کرتی ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے ایک مرتبہ ان سے فرمایا:

”میں نے ارادہ کیا تھا کہ ابو بکر رضی اللہ عنہ اور ان کے بیٹے کو بلا کر ان کے حق میں خلافت کی تحریر لکھ دوں تاکہ میری وفات کے بعد دوسرے لوگ خلافت کی خواہش لے کر نہ کھڑے ہو جائیں اور کوئی کہنے والا یہ نہ کہے کہ میں حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کی نسبت خلافت کا زیادہ حقدار ہوں۔ مگر پھر میں نے اس خیال سے اپنا ارادہ ترک کر دیا کہ اللہ تعالیٰ ابو بکر رضی اللہ عنہ کے سوا کسی اور کی خلافت پر راضی نہ ہوگا۔اور نہ ہی مومنوں کی جماعت کسی اور کی خلافت کو قبول کرے گی۔“

(بخاری کتاب الاحکام باب الاستخلاف)

It is only Allah who appoints both a prophet and a Khalifa

Hazrat Aishah (ra) relates: The Holy Prophet (saw) said that he had intended to call in Abu Bakr (ra) and hand him a writing for his Khilafat, so that after the death of the Holy Prophet, other claimants to the office might not arise, but then the Prophet did not pursue the idea believing that God would not accept the election of any other person besides Abu Bakr as Khalifa, nor would the believers agree otherwise.

(Bukhari, Kitabul Ah-Kam, Babul Istikhlaf), Alislam.

آنحضرت ﷺ کی دائمی شریعت کی طرح آپ ﷺ کی خلافت بھی دائمی ہے۔اللہ تعالیٰ نے آخری زمانہ میں حضرت مسیح موعودؑ کی بعثت کے ذریعہ پھر خلافت کا دائمی سلسلہ قائم فرمایا۔

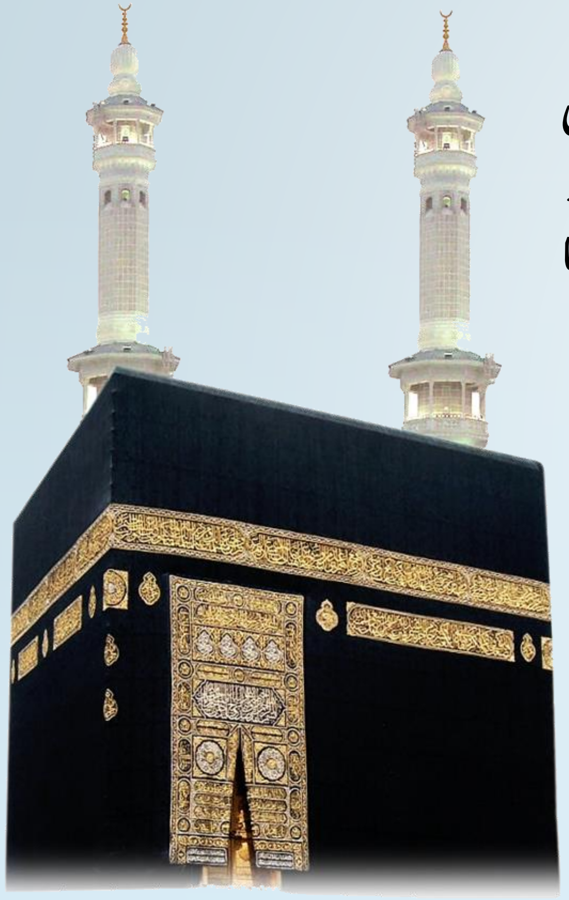

آنحضرت ﷺ نے خلافت کے اس دائمی سلسلہ کا ذکر ان الفاظ میں فرمایا:

”حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا تم میں نبوت قائم رہے گی جب تک اللہ تعالیٰ چاہے گا پھر وہ اس کو اٹھا لے گا اور خلافت علیٰ منہاج النبوۃ قائم ہوگی۔ پھر اللہ تعالیٰ جب چاہے گا اس نعمت کو بھی اٹھا لے گا۔ پھر اس کی تقدیر کے مطابق ایذا رساں بادشاہت قائم ہوگی پھر اس سے بھی بڑھ کر جابر بادشاہت قائم ہوگی یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ کا رحم جوش میں آئے گا اور اس ظلم و ستم کے دور کو ختم کردے گا۔ اس کے بعد پھر خلافت علیٰ منہاج النبوۃ قائم ہوگی۔ یہ فرما کر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم خاموش ہو گئے۔“

(مسند احمد صفحہ 4، مشکوٰۃ کتاب الرقاق باب الانذار والتحذیر 273)

Like the ever-lasting prophethood of the Holy Prophet (sa), Allah has established his ever-lasting Khilafat through the Promised Messiah (as)

Hazrat Hudhaifa narrated that the Holy Prophet (sa) said:
Prophethood shall remain amongst you for as long as Allah wills. He will then cause it to end. Then a Khilafat will be established in the precepts of prophethood which will last for as long as Allah wills. He will then cause it to end. Oppressive kingship will follow [which will inflict great pain and misery on its subjects]. Its rule will last for as long as Allah wills. He will then cause it to end. After this, tyrannical monarchy will follow. Their rule will last for as long as Allah wills. Allah will then cause it to end. Khilafat will then be re-established in the precepts of Prophethood. Thereafter, the Holy Prophet ***(May peace and blessings of Allah be upon him)*** **became silent [and added no more comments].**

(Musnad Ahmad, Mishkatul Masabih, kitaburriqaaq, baabul-indhar wat-tahdheer, p.1479, Hadith 5379)

اللہ تعالیٰ کی اس سنت کا ذکر فرماتے ہوئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں۔

”سواے عزیزو۔ جبکہ قدیم سے سنت اللہ یہی ہے کہ خدا تعالیٰ دو قدرتیں دکھلاتا ہے تا مخالفوں کی دو جھوٹی خوشیوں کو پامال کر کے دکھادے۔ سو اب ممکن نہیں ہے کہ خدا تعالیٰ اپنی قدیم سنت کو ترک کر دیوے۔ اس لئے تم میری اس بات سے جو میں نے تمہارے پاس بیان کی ہے (حضور علیہ السلام نے الہام الٰہی سے اپنی وفات کی خبر سے جماعت کو آگاہ فرمایا تھا۔) غمگین مت ہو اور تمہارے دل پریشان نہ ہو جائیں کیونکہ تمہارے لئے دوسری قدرت کا دیکھنا بھی ضروری ہے اور اس کا آنا تمہارے لئے بہتر ہے کیونکہ وہ دائمی ہے۔ جس کا سلسلہ قیامت تک منقطع نہیں ہوگا اور وہ دوسری قدرت نہیں آسکتی جب تک میں نہ جاؤں۔ لیکن میں جب جاؤں گا تو پھر خدا اس دوسری قدرت کو تمہارے لے بھیج دے گا جو ہمیشہ تمہارے پاس رہے گی۔“

(الوصیت صفحہ ۳۰۵ -۳۰۶ روحانی خزائن جلد ۲۰)

Describing this ever- lasting Khilafat, the Promised Messiah says:

“So dear friends! since it is the Sunnatullah, from time immemorial, that God Almighty shows two Manifestations so that the two false joys of the opponents be put to an end, it is not possible now that God should relinquish His Sunnah of old. So do not grieve over what I have said to you; nor should your hearts be distressed. For it is essential for you to witness the second Manifestation also, and its Coming is better for you because it is everlasting the continuity of which will not end till the Day of Judgement. And that second Manifestation cannot come unless I depart. But when I depart, God will send that second Manifestation for you which shall always stay with you.”- (The Will, page 7)

خلیفہ کی خدا تعالیٰ آسمان سے حفاظت فرماتا ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے خلافت کے بارہ میں سر اٹھانے والے شکوک وشبہات کے بارہ میں ان الفاظ میں تنبیہ فرمائی :

” تم اس بکھیڑے سے کچھ فائدہ نہیں اٹھا سکتے، نہ تم کو کسی نے خلیفہ بنانا ہے اور نہ میری زندگی میں اور کوئی بن سکتا ہے۔ میں جب مر جاؤں گا تو پھر وہی کھڑا ہوگا جس کو خدا چاہے گا اور خدا اس کو آپ کھڑا کر دے گا۔“

(اخبار ’بدر‘ ۱۱ جولائی ۱۹۱۲ جلد ۱۲ نمبر ۲ صفحہ ۴)

Hazrat Khalifatul Masih I (ra) took strict notice of any doubts emerging about Khilafat. He said:
“Your efforts will prove fruitless. Nobody will ever make you Khalifa; nor even any person can become Khalifa during my life time. After my death God Himself will commission a person of His own choice.”

(Badar July 4, 1912)

خداتعالیٰ اپنے وعدے کے مطابق کہ ” وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ خَوْفِهِمْ اَمْنًا“ مؤمنین کے خوف کو امن میں بدلتے ہوئے ان پر سکینت نازل فرماتا ہے۔

- خلافت ثانیہ کے انتخاب کے وقت گو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی عمر صرف پچیس برس تھی لیکن منکرین خلافت کو جو جماعت میں بہت اثر ورسوخ رکھتے تھے، دنیاوی لحاظ سے بڑے عالم شمار ہوتے تھے، جن کے ہاتھ میں جماعتی خزانہ تھا، ان کو منہ کی کھانی پڑی کیونکہ ان لوگوں نے خداتعالیٰ کے مقابلہ پر کھڑے ہونے کی کوشش کی تھی۔ الحمدللہ جماعت نے خداتعالیٰ کی حمد بجا لاتے ہوئے صدق دل سے دعاؤں اور آنسوؤں کے ساتھ حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ کی بیعت کی۔

- کیا ہمیں وہ ۱۹ اپریل سے ۲۲ اپریل ۲۰۰۳ء کے وہ چند دن کا خوف بھول سکتا ہے جو خلافت خامسہ کے انتخاب سے پہلے ہم سب نے محسوس کیا؟ اس وقت جب جماعت یتیموں کی طرح ہو گئی لیکن خداتعالیٰ نے آگے بڑھ کر جماعت کو سنبھالا۔
لوگوں کے دل اس ایک وجود کی طرف موڑ دیئے جو اس کی نظر میں تمام انسانوں سے افضل ترین اور محبوب ترین تھا۔ سینکڑوں رویا و کشوف والقاء کے ذریعہ لوگوں کی رہنمائی کا سامان فرمایا۔

Allah transforms fear into peace and security by Khilafat:

- At the time of the Divine appointment of second Khilafat, those who tried to stand against Allah, received severe consequences and had to leave Qadian. Jama'at did Bai'at of Hazrat Khalifatul Masih II (ra) in tears and prayers.
- Prior to the fifth Khilafat, Allah helped and guided Jama'at by showing hundreds of true dreams and visions and dispensed their extreme fear.

خداتعالیٰ خلافت کے ذریعہ دین کی تمکنت کے سامان کرتا ہے۔

خداتعالیٰ نے خلافت راشدہ کے دور میں تمام فتنوں کا قلع قمع کرکے خلافت کے ذریعہ اپنے پسندیدہ دین اسلام کو تمکنت، عظمت اور سربلندی عطا فرمائی۔ اسلام کی ۱۴۰۰ سال کی تاریخ اس بات کی گواہ ہے کہ مسلمانوں میں جب تک صحیح خلافت کا نظام یعنی خلافت راشدہ قائم رہی اسلام کو ترقی اور غلبہ نصیب رہا۔

اب خداتعالیٰ نے اشاعت اسلام کا بیج حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعہ بویا ہے جو خلافت احمدیہ کے سایہ تلے ایک تناور درخت بن چکا ہے۔ وہ قافلہ جو چالیس فدائیوں کے ساتھ روانہ ہوا تھا اس کی تعداد اب کروڑوں سے تجاوز کر چکی ہے۔ جماعت احمدیہ ۲۱۰ سے زائد ملکوں میں قائم ہو چکی ہے۔ ہزاروں کی تعداد میں مساجد کا قیام، مشن ہاوسز، ہسپتال اور سکولوں کا قیام نیز مختلف زبانوں میں قرآن کریم کے تراجم، لٹریچر کی اشاعت، ایم ٹی اے کے بے شمار احمدیہ سیٹلائٹ چینلز اور وائس آف اسلام وغیرہ اس میں شامل ہیں۔

Allah establishes religion through Khilafat

- Propagation of Islam through Khilafat
- Jamaat has been established in more than 210 countries
- The translation of the Holy Qur’an in 70 languages, many satellite channels of MTA, VOI etc.
- Numerous mosques, mission houses, hospitals and schools - all are a living proof of Tamkanat-e- Deen

خلافت کے طفیل مومنوں کو مضبوط چٹانوں جیسا غیر متزلزل ایمان عطا ہوتا ہے۔

کتنے ہی احمدی اپنے مضبوط ایمان کے ساتھ جیلوں میں زندگیاں گزار رہے ہیں۔ سینکڑوں احمدیوں نے اپنی جانوں کے نظرانے پیش کیے ہیں۔شہادتوں کا یہ سلسلہ جو حضرت صاحبزادہ سید عبداللطیف صاحب اور میاں عبدالرحمن صاحب شہیدان افغانستان سے شروع ہوا وہ آج تک جاری ہے۔

Khilafat blesses the believers with unparalleled, unbending faith

- Ahmadis facing severe atrocities in many countries without complain
- Hundreds of innocent Ahmadis sacrificed their lives for their faith
- Many Ahmadis are spending their lives in prisons

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ان مخالفتوں کا
ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

"ایک ملک یا دو ملکوں کی بجائے کئی ملکوں میں اب مخالفت شروع ہو
گئی ہے اور یہی احمدیت کی سچائی کی دلیل ہے اور یہی ترقی کی نشانی بھی
ہے۔ احمدیت سے پیچھے ہٹانے کی کوششیں ہو رہی ہیں لیکن اللہ تعالیٰ
اپنے وعدے کے موافق ترقی کی راہیں کھولتا چلا جا رہا ہے... مخالفین
چاہیں جتنا مرضی زور لگا لیں ان کے حصہ میں نامرادی اور ناکامی ہی
ہے" (خطبہ جمعہ فرمودہ ۲۶ مئی ۲۰۱۷)

Talking about the opposition against Ahmadiyyat, Beloved Huzoor, Hazrat Khalifatul Masih V (aba) says:
"The opposition is no longer experienced in just one or two countries. But, in many countries and this in fact, is the testimony of the Jamaat's truthfulness and is a sign of His progress. There are efforts being made to deter people from Ahmadiyya. However, according to his Divine Promise, Allah Almighty continues to open the way for new avenues for the Jamaat and we are continuing to progress. ….The opponents can try to exert as much effort as they like. However, they are destined to face loss and failure. - Friday Sermon 26 May 2017

خدا تعالیٰ خود خلیفہ کی محبت اور الفت کو دلوں میں راسخ کرتا ہے۔

ہمارے پیارے آقا ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس محبت کا ذکر ان الفاظ میں فرماتے ہیں:

”خلافت سے اخلاص کا تعلق اور جو محبت ہے وہ ناقابل بیان ہے۔ ان لوگوں نے جنہوں نے کبھی خلیفۂ وقت کو دیکھا بھی نہیں براہ راست جب دیکھا تو ایسا اظہار کیا کہ حیرت ہوتی تھی۔ واپسی کے وقت دعا میں بعض خواتین اور لوگ اتنے جذباتی تھے اور اس طرح تڑپ رہے تھے کہ حیرت ہوتی تھی اور یہ محبت صرف خدا تعالیٰ ہی پیدا کر سکتا ہے اور خدا تعالیٰ کی خاطر ہی ہو سکتی ہے۔“

(خطبہ جمعہ ۲۹ مئی ۲۰۲۰)

Allah instills tremendous love for His Khalifa in the hearts of believers:

Our Beloved Huzoor (aba) says:
‘‘The relationship of such loyalty and love is truly indescribable. Some of them had never even physically seen the Khalifa of the time before and yet it was so astonishing to see the manner in which they expressed their emotions. During the silent prayer upon departing, some of women and others were overcome with such fervent emotions that one was astounded. However, it is God Almighty Alone Who can instil such love and this love can only be expressed for the sake of God Almighty.’’

(Friday Sermon, 29 May 2020 - Love Between Ahmadis and the Khalifa)

اگر ہم اپنی اور اپنی نسلوں کی بقا چاہتے ہیں تو خلافت سے چمٹے رہیں۔

ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم خلافت کے استحکام کے لیے ہمیشہ کوشش کرتے رہیں، اس پاک وجود کے لئے دعائیں کرتے رہیں جو ہمارے لیے سائبان ہے۔اس کے ہر ارشاد کو توجہ سے سننا اور اس کی طرف سے آنے والی ہر آواز پر کان دھرنا اور عمل کرنا حرض جان بنالیں کیونکہ خلیفہ خدا کے اذن سے بولتا ہے۔اپنے آپ کو ایک ذرہ ناچیز کی طرح خلافت کی چوکھٹ پر ڈالے رکھیں اور اپنی نسلوں کو خلافت سے چمٹائے رکھیں تاکہ ہماری نسلوں کی بقا کی ضمانت دی جا سکے۔

We have the absolute responsibility to continuously strive to strengthen Khilafat. For this, one must not only pray for our dearly beloved Huzoor (aba) but should strive to make him the complete objective of guidance in our lives, where we listen and obey his blessed remarks. It is our utmost duty to be subservient and cultivate a close connection with Khilafat for the perpetuation of the future generations.

پیارے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:

”یہ خلافت ہی کی نعمت ہے جو جماعت کی جان ہے اس لئے اگر زندگی چاہتے ہیں تو خلافت احمدیہ کے ساتھ اخلاص اور وفا کے ساتھ چمٹ جائیں، پوری طرح اس سے وابستہ ہو جائیں کہ آپ کی ہر ترقی کا راز خلافت سے وابستگی میں مضمر ہے۔ ایسے بن جائیں کہ خلیفہ وقت کی رضا آپ کی رضا ہو جائے۔ خلیفہ وقت کے قدموں پر آپ کا قدم ہو اور خلیفہ وقت کی خوشنودی آپ کا مطمح نظر ہو جائے۔“

(ماہنامہ خالد سیدنا طاہر نمبر مارچ اپریل ۲۰۰۴ء- صفحہ ۴)

جزاکم اللہ

Jazakumullah.